



ج۔ از رانی کی وزارت

# دعوے داروں نے بھونیشور میں ساگرمالا پروگرام کے تحت ساحلی ج۔ از رانطور اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

Posted On: 13 JUL 2017 7:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ ج۔ از رانی کی وزارت اور انڈین چیمبر آف کامرس نے مشترکہ طور سے پارادیپ پورٹ ٹرسٹ کے اشتراک سے ’’ساگر مالا پروگرام کی تیز رفتار عمل آوری - دوستان کے ساحلی علاقوں میں ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی‘‘ کے عنوان سے بھونیشور میں ایک قومی سطح کی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں ہندوستان کی تمام بندرگاہوں اور بحری ڈھانچے جاتی س۔ ولایت پرتوج۔ مرکوز کرتے۔ وئے ساگر مالا پروگرام کے دعوے داروں نے ہندوستان میں ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ کو درپیش چیلنجوں پر گفتگو کی۔

ورکشاپ کا افتتاح اوڈیش۔ سرکار کے چیف سکریٹری جناب اے پی پاڈھی نے کیا۔ اس موقع پر اوڈیش۔ سرکار کی ایم ایس ایم ای کی وزارت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب ایل این گپتا، آئی اے ایس، وزارت ج۔ از رانی کے ساگر مالا پروگرام کے جوائنٹ سکریٹری جناب کمار اگروال، اوڈیش۔ سرکار کے محکمہ صنعت کے چیف سکریٹری جناب سنجیو چوہدری، آئی ڈی سی او کے چئیرمین - کم - ڈائریکٹر جناب سنجے سنگھ اور اوڈیش۔ سرکار کے محکمہ مرس وٹرانسپورٹ کے پرنسپل سکریٹری جناب سنجے رستوگی نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں جناب اے پی پاڈھی نے کہا کہ ریاست اوڈیش۔ ساحلی ریاست - ونے دنیائی وسائل سے مالا مال - ونے کے سبب اوڈیش۔ میں ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے فروغ کے زبردست امکانات موجود ہیں۔ حالانکہ یہ طریقے ٹرانسپورٹ یعنی نقل و حمل کے صاف ستھرے طریقے ہیں لیکن ان میں پوشیدہ امکانات کو پوری طرح سے بروئے کار نہ لایا جاسکا ہے۔ اوڈیش۔ کے پارادیپ، گویال پور اور دھمارا اے۔ م بندرگاہوں کی ڈھانچے جاتی س۔ ولایت میں سدھار اس مقصد کے حصول کے لئے کلیدی عنصر ثابت ہوگا۔ ان۔ ون نے اپنی تقریر کے تحت۔ وئے ختم کی کہ آج وقت کی سب سے اہم ضرورت کوئلے کانوں سے کوئلے کی ڈھلائی پرتوج۔ مرکوز کئے جانے کی ہے۔ اس کے ساتھ۔ ی ساتھ۔ ری داس پور - پارادیپ ریلوے لائن کی ترقی میں بھی تیز رفتاری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ان۔ ون نے اپنی تقریر میں یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ اوڈیش۔ میں ساحلی اقتصادی علاقے کا فروغ صنعت اور تجارت میں اضافے کی سمت میں ایک زبردست قدم ثابت ہوگا۔

اس موقع پر جناب سنجے سنگھ نے اپنی تقریر میں ڈھانچے جاتی س۔ ولایت میں عوامی سرمایہ کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالتے۔ وئے زور دے کر کہا کہ تلچر سے کوئلے کی ڈھلائی کو عمل شکل دئے جانے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ان۔ ون نے مزید کہا کہ ساگر مالا پروگرام سرکار کا ایک بروقت اقدام ہے۔ اس کے ساتھ۔ ی ان۔ ون نے بھونیشور میں اس ورکشاپ کے اہتمام کے لئے ج۔ از رانی کی وزارت کو مبارکباد بھی دی۔

پارادیپ پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین جناب رنکیش رائے نے اس بندرگاہ کی کارکردگی پر ایک مفصل رپورٹ پیش کی اور ڈھانچے جاتی س۔ ولایت کے فروغ کے لئے بندرگاہ کی جانب سے اٹھائے گئے تمام اقدامات کی تفصیل بیان کی۔ ان۔ ون نے اپنی تقریر میں خاص طور سے یہ تذکرہ کیا کہ پارادیپ کی بندرگاہ نے مالی سال 2017 میں 16.5 کی موثر شرح سے ایم ڈی کا نشانہ حاصل کیا۔ اس موقع پر ان۔ ون نے بندرگاہ کی سرگرمیوں میں مشینوں کے کام اور گوداموں کی س۔ ولایت کو کلیدی عنصر قرار دیا۔ ان۔ ون نے اس سلسلے میں بتایا کہ باربرداری کے صاف ستھرے ٹرمینل یعنی کلین کارگو ٹرمینل کے کامیاب فروغ اور ی او ٹی کی بنیاد پر کچے لوہے کے ٹرمینل پر کام جاری ہے اور امکان ہے کہ 2018 میں یہ ٹرمینل اپنا کام کاج شروع کر دے گا۔ ان۔ ون نے مزید بتایا کہ 100 ایکڑ رقبہ زمین پر ملٹی ماڈل لاجسٹکس پارک کے فروغ کے لئے سی او این، سی او آر اور پارا دیپ پورٹ ٹرسٹ کے درمیان طے پانے والے ایک معاہدہ نامہ پر دستخط کئے جائیں گے۔

ساگر مالا پروگرام کے جوائنٹ سکریٹری جناب رویندر کمار اگر وال نے اس موقع پر ساگر مالا پروگرام کی خاص خاص باتوں کا تذکرہ کیا جس میں ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون آبی نقل و حمل کے فروغ کے لئے متعلقہ وزارت کے ذریعے کئے گئے خصوصی اقدامات کا ذکر بھی شامل ہے۔ ان۔ ون نے ٹرانسپورٹ ٹیشن میں ساحلی ج۔ از رانی اور اندرون ملک کشتی رانی کے حصے کو دوگنا کرنے کے لئے خصوصی ضابطوں اور پالیسی میں تبدیلیوں پر بھی زور دیا۔

آئی ڈبلیو اے آئی کے ممبر ٹریفک جناب شری کانت مہاریا نے ہندوستان میں وائر ٹرانسپورٹ یعنی اندرون ملک کشتی رانی کے تمام جاری اور مجوزہ منصوبوں کی تفصیل کی جس میں جل مارگ وکاس پروجیکٹ اور انڈونیکل دیش ٹریڈ اینڈ ٹرانزٹ پروٹوکول شامل ہیں۔ اس ورکشاپ کے دیگر اہم شرکاء میں آئی پی آر سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر جناب انوپ اگروال اور م۔ ادی کول فیلڈز لمیٹڈ اور آئی سی سی ایس اے کے نمائندگان شامل ہیں۔

.....

م ن - س ش - رم

U-3214

(Release ID: 1495574) Visitor Counter : 6

